سبق نمبر 30

[redacted]

گروپ کے راہنما، شاگرد بنانے کے اس سبق کیلئے دُعا کریں اور اس گروپ کو خدا کے حوالے کریں۔

[redacted]

آپ نے روحانی بائبل کی عبارت (خروج 4:1-7:13) میں خدا کے ساتھ شخصی وقت سے جو کچھ سیکھا ہے اس کو باری باری بیان کریں (یا اپنے نوٹس میں سے پڑھیں)۔ بیان کرنے والے شخص کو سنجیدگی سے سنیں اور جو کچھ وہ بولتا ہے اس پر بحث نہ کریں۔

[redacted]

A- مراقبہ (غور و خوض)۔

پڑھیں رومیوں 5:6-10 "کیونکہ جب ہم کمزور ہی تھے تو عین وقت پر مسیح بے دینوں کی خاطر موا۔ کسی راستباز کی خاطر بھی مشکل سے کوئی اپنی جان دیگا مگر شاید کسی نیک آدمی کے لئے کوئی اپنی جان تک دینے کی جرأت کرے۔ لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا۔ پس جب ہم اس کے خون کے باعث راستباز ٹھہرے تو اس کے وسیلہ سے غضب الٰہی سے کیونکر بچیں گے۔ کیونکہ جب باوجود دشمن ہونے کے خدا سے اس کے بیٹے کی موت کے وسیلہ سے ہمارا میل ہو گیا تو میل ہونے کے بعد ہم اس کی زندگی کے سبب سے کیونکر بچیں گے"۔

یاد دہانی کی اس آیت کو سفید بورڈ پر مندرجہ ذیل طریقے سے لکھیں۔	لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا رومیوں 5:8	بائبل کی آیت کے حوالے کو کارڈ کی پچھلی جانب لکھیں۔
	کفارہ کا کفارہ رومیوں 5:8	

1- خُدا کی محبت

خدا نے ہم سب سے کیسے محبت رکھی؟ خدا ہم سے زبانی محبت نہیں رکھتا بلکہ عملی طور پر رکھتا ہے۔ رومیوں 5:8 میں خدا ایک بہت بڑی قربانی ممکن بنا کر ہم سے محبت رکھتا ہے۔ خدا نے یسوع مسیح میں انسانی جسم لیا اور یسوع مسیح میں خدا نے ہماری خاطر جان دی۔ یسوع مسیح میں اپنے آپ کو ہمارے گناہوں کے کفارہ کے طور پر دے دیا۔

2۔ یسوع مسیح کی موت۔

یسوع مسیح کس قسم کی موت مرا؟

یسوع اپنے گناہ کی وجہ سے نہیں مرا۔

گناہ کی مزدوری موت ہے (رومیوں 16:23a) اور روح نے جسم کی علیحدگی پر مشتمل ہے (واعظ 12:7)۔ چنانچہ، یہ طریقہ نہیں جس میں یسوع کو سزائے موت ملی کیونکہ اس میں شخصی گناہ نہیں تھا (عبرانیوں 4:15)۔

موت میں خدا نے یسوع کو نہیں چھوڑا تھا۔

ابدی ہلاکت کا مطلب ہے انسان کا خدا کی طرف سے ہمیشہ کے لئے فراموش کیا جانا (متی 1:25:26- تھسلنیکیوں 9-1:8 ؛مکاشفہ 21:8)۔ یسوع کو مرنے سے پہلے ہمارے گناہوں کی سزا کے طور پر خدا کی طرف سے فراموش کیا گیا تھا (متی 27:46)۔ پس موت کے وقت اور موت میں خدا باپ نے یسوع کو نہیں چھوڑا تھا اور نہ اس سے اپنی محبت اور خوشنودی کا انکار کیا تھا بلکہ اس (یسوع) نے خدا باپ سے دعا کی اور اپنی روح کو خدا باپ کے ہاتھوں میں سونپ دیا (لوقا 23:46)۔ اور جب اس کا جسم قبر میں تھا تو اسکی الٰہی نظرت انسانی نظرت کے ساتھ تھی کیونکہ یسوع مسیح خود اپنی قدرت سے زندہ ہو گیا (یوحنا 18-10:17)۔

یسوع مسیح کی موت گناہ کے عوض خدا کی شریعت کی مطلوبہ سزا تھی۔

بائبل میں موت گناہ کی سزا ہے جس کا تقاضہ خدا کی شریعت کرتی ہے (رومیوں 6:23a) یہ بات ظاہر ہے کہ یسوع طبعی یا حادثاتی موت نہیں مرا تھا۔ اس کو گمنامی کا شکار نہیں مارا گیا بلکہ وہ شریعت کی مطلوبہ موت مرا۔

<u>اس کو انسانی قانون سے سزائے موت دی گئی۔</u>

اس کو کسی اپنے کئے ہوئے جرم کی وجہ سے سزائے موت نہیں ہوئی تھی۔ اس کے مخالفین اس پر ایک بھی جرم ثابت نہ کر سکے اور منصف پینطس پیلاطس نے کئی بار اس کو بے گناہ قرار دیا۔ اس کے باوجود پینطس پیلاطس نے اس کو سزائے موت کا حکم دے دیا کیونکہ وہ اس سے ڈرتا تھا جو یہودی اس کی سیاسی حیثیت کے خلاف کر سکتے تھے۔ بے گناہ کو ہلاک کرنے سے پیلاطس نے خود اپنا اور اپنے انصاف کا خون کر دیا۔

<u>یسوع کو الٰہی قانون سے سزائے موت دی گئی۔</u>

عین اسی وقت خدا باپ نے خدا بیٹے کو ساری دنیا کے گناہ کی خاطر سزائے موت دی۔ یسوع مسیح اپنی موت کے ذریعے گناہوں کے کفارہ کے لئے ایک قربانی بن گیا۔ اس کے ذریعے اس نے پوری دنیا سے ان بے گناہوں کے خلاف خدا کے پاک اور جائز غصہ کو ٹھنڈا کیا جو یسوع مسیح کو قبول کرتے ہیں۔

یسوع صلیبی موت مرا۔

یہ ظاہر ہے کہ یسوع مسیح کو قتل یا سنگسار کر کے نہیں مارا گیا بلکہ مصلوب کیا گیا۔ مصلوبیت یہودی سزا نہیں بلکہ رومی سزا کا ایک طریقہ تھا۔ یہ بہت کروہ سمجھی جاتی تھی۔ اس کا اطلاق رومی شہریوں پر نہیں ہوتا تھا یعنی یہ سزا صرف انتہائی خطرناک مجرموں اور غلاموں کو دی جاتی تھی۔ یسوع نے صلیب پر مرنے

ے انسانی قانون کے شدید تقاضہ کو پورا کیا اور اس کے ساتھ یسوع نے الٰہی قانون کی بھی شدید مانگ کو پورا کیا یعنی وہ ایک لعنتی موت مرا کیونکہ گلتیوں 3:13 میں لکھا ہے "جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے"۔ اس نے ہماری لعنت اپنے اوپر اٹھائی اور ہمیں شریعت کی لعنت سے آزاد کیا (گلتیوں 3:10,13)۔

3- یسوع کی موت کی اہمیت۔

یسوع کی موت کے نتائج کیا تھے؟

مسیح گناہ کا کفارہ دینے کیلئے مرا (1-پطرس 2:24؛ 1-یوحنا 4:10)۔

گناہ کا کفارہ دینے کا مطلب گناہ کی سزا کے لئے خدا کی جائز اور پاک مانگ کو پورا کرنا اور اس طرح گنہگار کے خلاف اس کے جائز غصہ کو ٹھنڈا کرنا ہے۔ مسیح کی موت ایک کفارہ کی قربانی، ایک ایسی قربانی تھی جس نے ہمارے گناہ کے خلاف خدا کے غصہ کو ٹھنڈا کیا۔ مسیح کی ہوشی قربانی نے دوسری تمام قربانیوں کی ضرورت کو ختم کر دیا۔ ہیکل کی پرتعیش اور جانوروں کی قربانیاں لانا بالکل بے کار ہو گیا۔ جب ہیکل کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا تو یہ اسی بات کی علامت تھی (متی 27:51)۔ اب سے ہر کوئی جو یسوع مسیح پر ایمان رکھتا ہے وہ خدا کے روح کے وسیلہ سے براہ راست خدا تک رسائی رکھتا ہے (افسیوں 2:18)۔

مسیح اس لئے مرا تا کہ گنہگاروں کو پاک کرے (1-پطرس 3:18a؛ رومیوں 5:8-9)۔

گنہگار کو پاک کرنے کا مطلب گنہگار کو خدا کی نظر میں بے گناہ قرار دینا ہے۔ خدا گنہگار کو معاف کرتا ہے۔ اس کو ہمیشہ کی ہلاکت سے آزاد کرتا ہے۔ اس کو کامل راستباز قرار دیتا ہے اور اس کے ساتھ ہمیشہ ایک کامل راستباز جیسا سلوک کرتا ہے۔ آپ کی خاطر یسوع کی موت ہی صرف آپ کو خدا سے دوبارہ ملانے کا واحد راستہ ہے۔

B- یاددہانی اور نظر ثانی

1۔ لکھیں۔ بائبل کی آیت کو اپنی نوٹ بک یا فائل کارڈ پر لکھیں۔

2۔ یاددہانی۔ بائبل کی آیت کو صحیح طرح سے یاد کریں "گناہ کا کفارہ" رومیوں 5:8۔

3۔ نظر ثانی۔ دو دو ہو کر ایک دوسرے کی پچھلی یاد کی ہوئی آیت کو چیک کریں۔

[redacted]

بائبل کے مطالعہ کے پانچ اقدام کو استعمال میں لاتے ہوئے متی 28:18-20 کا ایک ساتھ مطالعہ کریں۔

قدم نمبر 1:	**پڑھیں**	**خدا کا کلام**

پڑھیں۔ آیئے ہم اکیسا تھ متی 28:18-20 کو پڑھیں۔

آیئے ہم عبارت ختم ہونے تک باری باری ایک ایک آیت پڑھیں۔

قدم نمبر 2: دریافت کریں	**مشاہدت**

غور کریں۔ اس عبارت میں کون سی سچائی آپ کے لئے اہم ہے؟ یا کس سچائی نے آپکے دل و دماغ کو چھوا ہے؟

قلم بند کریں۔ ایک یا دو سچائیوں کو دریافت کریں جو آپکی سمجھ میں آئی ہوں، انکے بارے میں سوچیں اور اپنے خیالوں کو نوٹ بک میں درج کریں۔

بیان کریں۔ (جب گروپ میں دو منٹ تک سوچ اور لکھ چکیں تو انکو باری باری بیان کریں) باری باری ہر ایک شخص کو جو انہوں نے دریافت کیا ہے بیان کرنے دیں۔

(لوگوں نے جو جو کچھ دریافت کیا ہے اس کی مثالیں مندرجہ ذیل ہیں۔ یاد رکھیں کہ ہر چھوٹی جماعت میں ارکان مختلف چیزیں بیان کریں گے۔ ضروری نہیں کہ ایک ہی چیزیں بیان کریں)۔

28:18-19

دریافت نمبر 1۔ اختیار جس میں ذمہ داری شامل ہے

آیت 18 میں یسوع دعویٰ کرتا ہے کہ آسمان اور زمین کا کامل اختیار اسے دیا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ کائنات میں کہیں بھی کوئی اختیار یا قدرت اس کے اختیار سے بالاتر نہیں۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ وہ کائنات کے باقی تمام اختیارات اور قدرتوں پر بھی اختیار رکھتا ہے۔ ابلیس بندھا ہوا ہے اور قوموں کے لوگوں کو مسیح کی طرف رجوع لانے سے روک نہیں سکتا۔ میری سوچ ہو سکتی ہے کہ شاید یہ ذمہ داری بہت بڑی یا بہت مشکل ہے۔ یہ سچ ہو سکتا ہے۔ اگر میں اس کو کرنے کے لئے صرف اپنے آپ پر انحصار کروں۔ اگر میں جانے اور شاگرد بنانے کے لئے صرف اپنے آپ پر توکل کروں تو یہ ناممکن کام ہوگا۔ چنانچہ، اگر میں جانے اور شاگرد بنانے کے لئے یسوع مسیح اور اس کی قدرت پر توکل کروں تو پھر یہ کام ممکن ہے۔ میرے لئے یہ سچائی ہے کہ یسوع مسیح مجھے ذمہ داری پوری کرنے کی قابلیت دیئے بغیر مجھ پر کوئی ذمہ داری نہیں ڈالتا۔ جب یسوع مسیح مجھے کوئی ذمہ داری سونپتا ہے تو وہ مجھے اس ذمہ داری کو پورا کرنے کے لئے فضل، قوت اور حکمت بھی بخشتا ہے۔ وہ ایسا کرتا ہے کیونکہ کامل اختیار اسے دیا گیا ہے۔

28:19-20

دریافت نمبر 2۔ ذمہ داری کو پوری کرنے کا حصہ۔

آیت 19 میں یسوع مسیح مجھے دنیا میں بہت بڑا کام کرنے کا حکم دیتا ہے۔ وہ مجھے حکم دیتا ہے کہ میں جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤں۔ یہ مسیحی کلیسیا کے لئے ایک مشنری ذمہ داری (کام) ہے۔ یعنی وہ مجھے اس مشن پر اکیلا نہیں بھیجتا۔ آیت 20 میں وہ مشن پر میرے ساتھ جانے کا وعدہ کرتا ہے۔ وہ وعدہ کرتا ہے کہ اس زمانہ کے آخر تک ہمیشہ میرے ساتھ رہے گا۔ میرے لئے یہ سچائی ہے کہ یسوع مسیح مجھے کوئی ایسا کام کرنے کو نہیں دیتا جس کی تکمیل میں وہ میرے ساتھ نہ ہو۔ جب یسوع مسیح مجھے کوئی کام سونپتا ہے تو ساتھ ہی وعدہ بھی کرتا ہے کہ جب میں اپنا کام پورا کرنے کے لئے جاؤں گا تو وہ میرے ساتھ جائے گا۔ وہ اسلئے ایسا کرتا ہے کہ وہ مرکزی انجام ہے اور زندہ ہے۔

قدم نمبر 3۔	سوال	وضاحت

غور کریں: آپ اس عبارت میں کس چیز کے متعلق اس جماعت سے سوال کرنا پسند کریں گے؟

آیئے ہم متی 28:18-20 کی ہر سچائی کو سمجھنے کی کوشش کریں اور جو سمجھ میں نہ آئے اسکے بارے میں سوال کریں۔

قلم بند کریں: اپنے سوالوں کو جتنا ممکن ہو سکے اتنا واضح تیار کریں۔ پھر ان سوالوں کو نوٹ بک میں لکھیں۔

بیان کریں: جب گروپ کا ہر فرد دو دو منٹ تک سوچ اور لکھ چکے تو ہر شخص کو بیان کرنے کا موقع دیں۔

گفتگو کریں: پھر ان میں سے چند سوالات چن لیں اور اپنی جماعت میں بات چیت کے ذریعے انکے جوابات دینے کی کوشش کریں (مندرجہ ذیل چند مثالیں ہیں جو طالبعلم پوچھ سکتے ہیں اور گفتگو کے سوالات سے متعلق نوٹس ہیں)۔

28:18

سوال نمبر 1۔ <u>جب یسوع مرا تو کیا کوئی ایسا وقت تھا کہ جب یسوع کے پاس اختیار نہیں تھا؟</u>

نوٹس:

اُس کے انسانی جسم لینے سے پیشتر۔

یسوع مسیح انسانی جسم لینے سے پہلے کل اختیار کا مالک تھا کیونکہ ساری چیزیں اس نے پیدا کیں اور سب چیزوں کو اپنے کلام کی قدرت سے سنبھالتا ہے (یوحنا 1:1-3؛ یوحنا 17:1-5؛ کلسیوں 1:16-17؛ عبرانیوں 1:3)۔

اُس کے تجسم کا دور۔

اپنی زمینی زندگی کے دوران اس نے اپنے آپ کو اس جلال سے خالی کر دیا تھا جو وہ اپنے مجسم ہونے سے قبل خدا باپ کے ساتھ رکھتا تھا (یوحنا 17:5) اور ہماری کمزور نظرت لے لی (فلپیوں 2:6-8) اور اپنے آپ کو اپنی لامحدود الٰہی قدرت استعمال کرنے سے باز رکھا۔ چنانچہ، وہ آج بھی نظرت، شیاطین، بیماری، موت اور اپنے دشمنوں کے خلاف محدود اختیار استعمال کرتا ہے۔

اُس کے مرنے، جی اُٹھنے اور آسمان پر اُٹھائے جانے کے بعد۔

باپ کے داہنے ہاتھ پر اسکو ساری تخلیق خدا کائنات پر کل اختیار دیا گیا ہے۔ اس کو یہ حق یا اختیار اپنی قدرت استعمال کرنے کے لئے نجات کے کام کی تکمیل پر بطور انعام دیا گیا ہے۔

<u>دانی ایل 7:13-14</u> میں ہم پڑھتے ہیں "میں نے رات کو رویا میں دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص آدمزاد کی مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا اور قدیم الایام تک پہنچا۔ وہ اسے اس کے حضور لائے۔ اور سلطنت اور حشمت اور مملکت اسے دی گئی تا کہ سب لوگ اور امتیں اور اہل لغت اس کی خدمت گذاری کریں۔ اس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے جو جاتی نہ رہے گی اور اس کی مملکت لازوال ہوگی" (یسعیاہ 9:7)۔

<u>مکاشفہ 5:1-14</u> میں یسوع مسیح خدا باپ کے ہاتھ سے کتاب وصول کرتا ہے جو اندر اور باہر دونوں طرف سے لکھی ہوئی ہے کیونکہ اس کتاب کی مہروں کو کھولنے کا اختیار اور قدرت صرف اس کے پاس ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ کتاب کی باتوں کو صرف وہی ظاہر کرتا اور عمل میں لاتا ہے۔ کتاب کی باتیں یسوع کے کام کے بنیادی اصول ہیں کہ جب وہ فتح کرنے کے لئے ایک فاتح کی حیثیت سے نکلتا ہے (مکاشفہ 6:20)۔ آخری عدالت کے وقت تک (مکاشفہ 6:12-17)۔ جو مسیح کی پہلی آمد سے دوسری آمد تک ہے۔

اورفلپیوں 2:9-11 میں ہم پڑھتے ہیں "اس واسطے خدا نے بھی اسے بہت سربلند کیا اور اسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔ تاکہ یسوع کے نام پر ہر ایک گھٹنا ٹیکے۔ خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا۔ خواہ ان کا جو زمین کے نیچے ہیں۔ اور خدا باپ کے جلال کے لئے ہر ایک زبان اقرار کرے کہ یسوع مسیح خداوند ہے"۔ یسوع مسیح اپنی پہلی آمد کے وقت سے ہر قوم، ہر قبیلہ اور اہل لغت سے لوگوں کو بچا رہا ہے۔

اُس کی دوسری آمد پر۔

مکاشفہ 13 اور 25-24 میں بیان کردہ اس کی دوسری آمد پر دنیا میں ہر انسان پر اس کے لامحدود اختیار کا عمل ظاہر ہو جائے گا خاص کر تمام مُردوں کے جی اٹھنے والے سب لوگوں کی عدالت اور زمین کے نئی ہو جانے سے۔ یسوع مسیح نئی زمین پر ہمیشہ کے لئے خدا باپ کے ساتھ اپنی بادشاہی کے آخری کام کے حصہ میں بادشاہی شروع کریگا (2-پطرس 1:11 مکاشفہ 22:1)۔

28:19

سوال نمبر 2۔ اس حکم میں پانچ فعل ایک دوسرے سے کس طرح تعلق رکھتے ہیں؟

نوٹس۔ یسوع مسیح کا حکم ہے "پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور ان کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو اور ان کو یہ تعلیم دو کہ ان سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا ہے"۔ لفظ "پس" بہت اہم ہے۔ آیت 18 میں یسوع مسیح کے دعویٰ کو آیت 19 میں اس کے حکم کے ساتھ جوڑتا ہے۔ ہر چیز اور ہر شخص پر اس کی بادشاہی کا دعویٰ ہمیں بتانے کے لئے ہے کہ دنیا کی ہر قوم میں ذمہ داری پوری کرنے کا اس کا حکم پورا ہو سکتا ہے اور پورا ہوگا۔ ساری دنیا میں شاگرد بن سکتے ہیں اور بنتے رہیں گے۔ اس کے اختیار اور اس کی حضوری کے بغیر کچھ بھی ممکن نہیں ہوگا۔ لیکن اب اس کے اختیار اور حضوری کے ساتھ ہر کام جو کرنے کا وہ ہمیں حکم دیتا ہے ممکن ہو جاتا ہے اور یقینا ہو کر رہے گا۔

پانچ فعل ہیں: جاؤ، شاگرد بناؤ، بپتسمہ دو، تعلیم دو، حکموں پر عمل کرو۔ بنیادی فعل ہے "شاگرد بناؤ"۔ اصلی زبان میں یہ فعل بتاتا ہے کہ یہ حکم ہمیشہ جاری رہنے والا عمل ہے۔ یسوع مسیح کے شاگردوں کو چاہئے کہ دنیا میں ہر جگہ اور اس زمانہ کے آخر تک (پہلی آمد سے لے کر دوسری آمد کے درمیانی عرصہ) شاگرد بنانے کے عمل کو جاری رکھیں۔ تین فعل، جاؤ، بپتسمہ دو اور تعلیم دو اصلی زبان میں بنیادی فعل پر حکم سمجھتے ہوئے انحصار کرتے ہیں۔ لوگوں کو یسوع مسیح کے شاگرد بنانے میں ایک خاص رسائی ہے جس میں پہلا قدم اٹھانے اور بہت بڑی کوشش کرنے کی ضرورت شامل ہے۔

یسوع مسیح کے شاگردوں کو انتظار نہیں کرنا چاہئے کہ لوگ ان کے پاس آئیں بلکہ ان کو دنیا کی ہر قوم کے پاس جانے میں پہل کرنی چاہئے۔ یسوع مسیح کے شاگردوں کو چاہئے کہ ان کو انجیل کی منادی کریں۔ ان کو توبہ کرنے اور انجیل پر ایمان لانے کی دعوت دیں اور ان کو بھی یسوع مسیح کے شاگرد بننے کا چیلنج دیں۔ یسوع مسیح کے شاگردوں کو چاہئے کہ ایمان لانے والوں کو پانی کا بپتسمہ ایک خدا کے نام سے دیں جو اپنے آپ کو بطور باپ، بیٹا اور روح القدس ظاہر کرتا ہے۔ شاگردوں کو چاہئے کہ ان کو ان باتوں پر عمل کرنے کی تعلیم دیں جس کا حکم یسوع مسیح نے دیا ہے۔

28:19

سوال نمبر 3۔ مسیح کا شاگرد کیا ہے؟

نوٹس:

شاگرد ہونا ایمان لانے سے بڑھ کر ہوتا ہے۔ شاگرد یسوع مسیح کا پیروکار اور اس کی باتوں کو ماننے والا ہوتا ہے۔ اس کا دل، دماغ اور مرضی یسوع مسیح کے

لئے بھیجی جاتی ہوتی ہے۔ یسوع نے خود اپنے شاگردوں کی خاص خوبیاں بیان کیں۔ چنانچہ شاگرد بنانے کا مطلب ہے ساری قوموں میں یسوع مسیح کے پیروکار اور سیکھنے والے بنانا۔ اس سے مُراد ہے خاص خوبیاں حاصل کرنے میں ان کی مدد کرنا جن کی تعلیم یسوع نے دی کہ شاگرد میں ہونی چاہئیں۔

28:19

سوال نمبر 4۔ ان کو کس قوم میں جا کر انجیل کی منادی کرنی چاہیئے؟

نوٹس: بائبل میں جو قوم ہے آج وہ قوم نہیں ہے۔ آج ایک قوم بہت بڑی ہو سکتی ہے جس میں مختلف زبانوں اور ثقافتوں سے اپنی حدود کے اندر لوگ ہو سکتے ہیں۔ آج ہم ایک قوم اور ملک میں مشکل سے فرق کر سکتے ہیں۔

لیکن بائبل میں لفظ قوم سے مُراد لوگوں کی وہ جماعت ہے جو خاص رسوم کے ساتھ اکٹھے رہتے ہوں، جو ان کو اتحاد کا احساس دلاتی ہوں۔ اس جماعت کے لوگ ایک دوسرے کے ساتھ ایک عام رشتہ محسوس کرتے ہوں اور ایک رشتہ کی طرز زندگی میں شامل ہوں۔ ایک قوم عام طور پر ایک رشتہ کی زبان، علاقہ اور تاریخ سے بیان کی جاتی ہے یا ایک قوم کی شناخت ایک رشتہ کے پیشہ اور رشتہ کے معاشیات سے ہوتی ہے مثلاً کسان یا کارخانہ کے مزدور یا یونیورسٹی کے طلبہ یا اس کی شناخت رشتہ کی تعریف اور مذہب سے ہوتی ہے۔

آج کل ہر ملک میں ایسی قومیں یا لوگوں کے گروپ ہیں جو اس کی حدود کے اندر رہتے ہیں اور یسوع مسیح فرماتا ہے کہ اس کے شاگرد سب قوموں یا لوگوں کے پاس جائیں اور ان کو یسوع مسیح کے شاگرد بنائیں۔ ان کو مختلف ممالک میں نہیں جانا چاہیے بلکہ ہر ملک میں ان مختلف جماعتوں کے پاس جانا اور ان کو شاگرد بنانا چاہیے۔

28:19

سوال نمبر 5: مسیحی بپتسمہ یافتہ کیوں ہوتے ہیں؟

نوٹس۔ جب روح القدس کا بپتسمہ یسوع مسیح کی ذمہ داری ہے (متی 3:11-12) اس کے ساتھ ہی پانی کا بپتسمہ یسوع کے شاگردوں کی ذمہ داری ہے (متی 28:19)۔ ان کو بپتسمہ دینا ایک حکم ہے جو لوگ انجیل کا پیغام سن لیتے اور اس پر ایمان لے آتے تھے وہ روح القدس کا بپتسمہ پاتے تھے (اس کا مطلب ہے کہ وہ نئے سرے سے پیدا ہوتے اور روح حاصل کرتے تھے) ان کو پانی کا بپتسمہ لینا چاہیے۔ بپتسمہ کے لئے تیار ہونا توبہ کرنے اور کلام کو قبول کرنے کا تقاضہ کرتا ہے (اعمال 2:38-41)۔

بائبل میں پانی کا بپتسمہ روح کے بپتسمہ کی اندرونی علامت کو ظاہر کرنے کی ایک ترتیب ہے (اعمال 10:47-48)۔ یہ یسوع کی طرف سے کلیسیا کو دی گئی ایک نشانی اور حکم ہے کہ خدا باپ نے ایماندار کو اپنے خاندان میں گود لے لیا ہے۔ خدا کے بیٹے یسوع مسیح نے اسکو آزاد کیا ہے اور خدا کا روح اس میں بستا اور اس کو پاک کرتا ہے۔

پانی کا بپتسمہ ایک ظاہری نشانی ہے جو ایماندار میں روح القدس کی اندرونی علامت پیش کرتی ہے اور یہ روح القدس کا بپتسمہ (مرقس 1:8؛

1- کرنتھیوں 12:13) ا روح القدس کے وسیلہ سے نئی پیدائش کہلاتی ہے(ططس 3:5)۔

پانی کا بپتسمہ روح القدس کی باطنی یقین دہانی کی ظاہری مہر بھی ہے(رومیوں 16-8:15؛ 2- کرنتھیوں 22-1:21؛ افسیوں 14-1:13)۔ گنہگار کے سارے گناہ معاف ہو چکے ہیں(اعمال 22:16 ؛3:38) یعنی یہ خدا کی نظر میں 100% پاک ہے(رومیوں 6:3,7)۔ اب خدا کے عہد کے لوگوں سے تعلق رکھتا ہے(گلتیوں 29-3:26) اور خدا نے اس میں جو شروع کیا تھا اس کو صحیح طرح سے پورا کرے گا(یوحنا 17:12؛ فلپیوں 1:6)۔

آخر کار پانی کا بپتسمہ ایک عہد اور اعلان ہے کہ ایماندار کا رشتہ گنہگار دنیا سے ٹوٹ چکا ہے(رومیوں 6:3,6,19)۔ بائبل کے خدا نے کالوٹ کے ساتھ زندگی بخش رشتہ میں لایا گیا ہے اور یسوع مسیح کا شاگرد بن چکا ہے(متی 28:19)۔

28:20

سوال نمبر 6۔ نئے مسیحیوں کو حکم پر عمل کرنے کی تعلیم کیوں دی جاتی ہے؟

نوٹس: یسوع مسیح کے شاگردوں کو چاہئے کہ قوموں کے لوگوں کو تعلیم دیں کہ ان سب باتوں پر عمل کریں جن کا حکم یسوع نے دیا ہے کیونکہ یسوع مسیح کی تعلیمات حقیقی معنوں میں پوری بائبل کی تاریخ کے سیاق وسباق میں لی جا سکتی ہیں۔ شاگردوں کو چاہئے کہ لوگوں کو پوری بائبل کی صداقت کی تعلیم دیں۔ اعمال 20:27 میں پولس کہتا ہے" کیونکہ میں خدا کی پوری مرضی تم سے پورے طور پر بیان کرنے سے جھجھکا نہیں"۔

مزید یہ کہ یسوع اپنے شاگردوں کو سچائی کی تعلیم دینے کا حکم نہیں دیتا بلکہ ان کو سچائی پر عمل کرنے کا حکم بھی دیتا ہے۔ یسوع کے سچے پیروکاروں کی پہچان یسوع مسیح کی تعلیمات پر عمل کرنے سے ہوتی ہے۔ ان کو چاہئے کہ یہ نئی سچائی کو عمل میں لائیں۔ ان کے دماغ، دل اور مرضی کو سچائی ظاہر کرنی چاہئے تاکہ وہ سچائی پر قائم رہیں۔ متی 7:21,24 اور کلسیوں 4:9 کے مطابق علم اور فرمانبرداری ناقابل علیحدگی ہیں۔

28:19

سوال 7: کیا یسوع مسیح چاہتا ہے کہ ہر ایک مسیحی اُس کا شاگرد بن جائے؟

نوٹس: ہاں، صرف یسوع مسیح پر ایمان لانا لیکن اس کے پیچھے نہ چلنا یا اس کا حکم نہ ماننا یسوع مسیح کو پسند نہیں۔ وہ توقع رکھتا ہے کہ ہر مسیحی اس پر ایمان لائے، اس سے سیکھے اور ایک شاگرد کی خصوصیات پیدا کرے۔ متی 28:19 یہ کہتا ہے کہ یسوع مسیح امید کرتا ہے کہ ہر مسیحی اس پر ایمان لائے اور اس کے حکم پر عمل کرے۔

28:19

سوال 8: کیا دُنیا کے سارے مسیحی اُس کے شاگرد بنتے ہیں؟

نوٹس۔ نہیں۔ پہلے یسوع کی زمینی زندگی کے دوران بہتیروں نے جو شاگرد کہلاتے تھے اس کے پیچھے چلنا چھوڑ دیا تھا کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ اس کی

تعلیمات بہت سخت ہیں (یوحنا 6:66)۔ ہر کوئی جو اپنے منہ سے یسوع کے "خداوند" ہونے کا اقرار کرتا ہے خدا کی بادشاہی میں داخل نہ ہوگا کیونکہ یسوع اس کے ساتھ شخصی رشتہ نہیں رکھتا (اس کو نہیں جانتا) اور کیونکہ خدا کے کہنے پر عمل نہیں کرتا (متی 7:21) اور شادی کی ضیافت کی تمثیل کے مطابق شادی کی ضیافت میں داخل ہونے والا ہر کوئی وہاں ٹھہرنے کے لائق نہیں ہوگا۔ جنہوں نے یسوع مسیح کو نہیں پہنا ان کو آخری عدالت کے دن نکال دیا جائے گا (متی 22:11-14؛ رومیوں 13:14)۔

28:19

سوال 9: کیا تمام مسیحی شاگرد بنانے میں شریک ہوتے ہیں؟

نوٹس۔ ہاں! متی 28 میں یسوع اپنے بارہ شاگردوں کو یہ حکم دیتا ہے۔ ان کو جا کر سب قوموں کو شاگرد بنانا ہے۔ ان کو یہ تعلیم دے کر شاگرد بنانا ہے کہ یسوع مسیح کے سب حکموں پر عمل کریں۔ نئے شاگردوں کو ان حکموں پر عمل کرنا ہے ان میں سے ایک حکم ہے کہ "جاؤ اور سب قوموں کو شاگرد بناؤ"۔ چنانچہ شاگرد بنانے کا حکم دنیا کے سب مسیحیوں کے لئے ہے۔ ہر مسیحی کو چاہئے کہ پہلے خود شاگرد بنے اور پھر دوسرے لوگوں کو شاگرد بننے میں مدد دے۔ یہ حکم کسی خاص مقامی جماعت سے بھی آگے جاتا ہے۔ ہر ایک جماعت کو چاہئے کہ دوسری جگہوں پر شاگرد بنائے اور ہر مسیحی کو چاہئے کہ دوسروں کو شاگرد بننے میں مدد دینے میں شریک ہو۔

28:20

سوال 10: شاگرد بنانے والوں کے ساتھ یسوع مسیح کیا وعدہ کرتا ہے؟

نوٹس۔ یسوع مسیح کا وعدہ ہے کہ "اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں" لفظ "دیکھو" کی بہتر ترجمانی ہے "یاد رکھو"۔ یسوع مسیح اپنے شاگردوں پر زور دیتا ہے کہ وہ ہر روز اس کے وعدہ کو یاد رکھیں۔ لفظ "ہمیشہ" درحقیقت کہتا ہے "ہر روز"۔ اس کا مطلب ہے کہ یسوع اپنے شاگردوں سے دن اور رات ہر لمحہ ساتھ رہنے کا وعدہ کرتا ہے۔ زور ہے یکے بعد دیگرے آنے والے دن پر۔ ہر دن کی اپنی آزمائشیں اور مشکلات ہوتی ہیں لیکن یہ ایک یقین دہانی ہے کہ یسوع مسیح ہر دن اپنے شاگردوں کے ساتھ رہے گا۔ یہ سلسلہ اس کی دوسری آمد تک جاری رہے گا جب وہ اس دور کو ختم کریگا اور نئے آسمان اور نئی زمین کے دور کا آغاز کرے گا۔ یسوع مسیح اپنے شاگردوں سے وعدہ کرتا ہے کہ تب وہ اپنی ساری محبت، حکمت اور قدرت سے ان کے ساتھ رہیگا۔ یسوع مسیح کی محبت کی بدولت شاگرد ان لوگوں سے محبت کر سکتے ہیں جو نجات کی وجہ سے تباہ حال ہیں۔ یسوع مسیح کی حکمت کے ساتھ شاگرد پیچیدہ دنیا میں دانش مندانہ اور اصولی فیصلے کر سکتے ہیں۔ یسوع مسیح کی قدرت کے ساتھ شاگرد اس جہان کی بدی اور شیطان کی فوجوں پر غالب آ سکتے ہیں۔

28:18-20

سوال 11: کلیسیا کی مشنری ذمہ داری کیا ہے؟

نوٹس۔ کلیسیا کی مشنری ذمہ داری متی 28:18-20 میں دی گئی ہے۔ ہر کلیسیا کو چاہئے کہ جو مختلف زبانیں، رسوم، کام یا معاشرتی معیار رکھتے ہیں ان کے پاس جائیں اور ان کو یسوع مسیح کے شاگرد بنائیں۔ یہ مشنری ذمہ داری ممکن ہے کیونکہ یسوع مسیح اپنے مکمل اختیار کے ساتھ موجود ہے۔

قدم نمبر 4۔	عمل	اطلاقات

غور کریں ۔ اس عبارت میں سے کونسی سچائیاں مسیحیوں کیلئے ممکنہ عمل کا اطلاق ہے؟

بیان اور قلم بند کریں ۔ آیئے ہم ایک دوسرے کے ساتھ گفتگو کر کے متی 28:18-20 سے ممکنہ عمل کے اطلاق کی فہرست تحریر کریں۔

غور کریں ۔ کون کونسی ممکن سچائی ہیں جو خدا چاہتا ہے کہ آپ کے شخصی اطلاقات بن جائیں؟

قلم بند کریں ۔ شخصی اطلاق کو اپنی نوٹ بک میں لکھ لیں اور اسکو بیان کرنے میں آزادی محسوس کریں۔

(یاد رہے کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف سچائیوں پر عمل کریں گے یا ایک ہی سچ پر مختلف عمل کریں گے۔ ممکن اطلاقات کی فہرست درج ذیل ہے)۔

1۔ متی 28:18-20 سے ممکنہ عمل کے اطلاقات کی کچھ مثالیں

28:18 دوسرے لوگوں یا مشکل حالات سے ہرگز نہ گھبرائیں کیونکہ زمین کا کامل اختیار یسوع کے پاس ہے۔

28:18 یقین رکھیں کہ آپ وہ ذمہ داری پوری کر سکتے ہیں جو یسوع مسیح نے آپ کو سونپی ہے کیونکہ کامل اختیار اسی کے پاس ہے۔

28:19 پہلا قدم اٹھائیں اور شاگرد بنانے کیلئے وہاں جائیں جہاں لوگوں نے کبھی انجیل نہیں سنی۔

28:19 نئے مسیحیوں کو بائبل کی اہم سچائیوں کی ان باتوں پر عمل کرنے کی تعلیم دیں جن کا حکم یسوع مسیح نے دیا ہے۔

28:20 یاد رکھیں کہ یسوع مسیح اپنی حکمت اور قدرت کے ساتھ ہر روز آپ کے ہمراہ ہے۔

2۔ شخصی اطلاقات کی مثالیں

a۔ میں پہل کر کے اپنے شہر کے ان لوگوں کے پاس جانا چاہتا ہوں جنہوں نے کبھی انجیل نہیں سنی۔ میں ان کو انجیل سنانا اور سکھانا چاہتا ہوں۔ میں ان کو یسوع مسیح کے شاگرد بنانا چاہتا ہوں۔

b۔ میں مسیحیوں کو یسوع مسیح کی تعلیمات پر عمل کرنے کی تعلیم جاری رکھنا چاہتا ہوں۔ ہم میں سے کچھ لوگ ہر ہفتہ نوجوان مسیحیوں کو انجیل کی منادی اور تعلیم کے لئے ان لوگوں میں لے کر جائیں جنہوں نے پہلے کبھی انجیل نہیں سنی۔ ہمارے ساتھ مل مسیح کی تعلیم پر عمل کرنا سیکھیں گے۔

قدم نمبر 5:	دعا	جواب

آیئے ہم باری باری اس ایک سچائی کے بارے میں دعا کریں جو ہم نے متی 28:18-19 سے سیکھی ہے (بائبل کی تعلیم کے دوران جو سیکھا ہے اسکے لئے دعا کریں۔ ایک یا دو جملوں میں دعا کرنے کی مشق کریں، یاد رہے کہ گروپ کا ہر فرد مختلف چیزوں کیلئے دعا کرے گا ضروری نہیں کی ایک چیز کے بارے میں)۔

[redacted]

دو دو یا تین تین ہو کر جماعت میں دعا جاری رکھیں، ایک دوسرے اور دنیا کے لوگوں کیلئے بھی دعا کریں

[redacted]

(گروپ کے راہنما گروپ کے ممبروں کو گھر پر تیاری کرنے کے لئے کام ایک صفحے پر لکھ کر دیں یا انکو خود نقل کرنے کے لئے دیں)۔

1: عہد۔ شاگرد بنانے کا عہد کریں۔

گروپ یا کسی ایک فرد کے ساتھ متی 28:18-20 کا مطالعہ کریں۔ منادی کریں، تعلیم دیں یا مطالعہ کریں۔

2: خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنا۔ خروج 10:29-7:14 کے ذریعے خدا کیساتھ ذاتی وقت بنائیں۔

سوالات کے طریقہ کو استعمال کریں، نوٹس بنائیں۔

3: یاددہانی۔ گناہ کا کفارہ، رومیوں 5:8۔ روزانہ پچھلی یاد کی ہوئی 5 آیتوں کو دوہرائیں۔

4: دعا۔ کسی خاص بندے یا چیز کے لئے خدا سے اس ہفتہ دعا کریں، اور پھر دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے، جواب دیتا ہے (زبور 5:3)۔

5: اپنی نوٹ بک کو اپ ڈیٹ کریں۔ نوٹ بک کو شاگرد بنانے کے سلسلے میں اپ ڈیٹ کریں، خدا کے ساتھ اپنے شخصی وقت، یاددہانی کے نوٹس بائبل خوانی اور اس تیاری کو بھی شامل کریں۔